زندگی بے بندگی شرمندگی

بے مثال زندگی

تحریر و ترتیب

حافظ محمد قمر الزمان

حافظ محمد ضیاء الزمان

ادارہ نجم الہدیٰ جامع مسجد عمر

پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد فون : 03006661755

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد

فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

اے محبوب ﷺ ان سے فرمادو کہ اگر تم اللہ کی محبت چاہتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تمہیں اپنا پیارا بنا لے گا۔

محبوب کریم ﷺ نے فرمایا:

من ترک سنتی فلیس لہ شفاعتی

جس نے میری سنت کو ترک کیا اس کے لئے میری شفاعت نہیں۔

☆ انسان کو اللہ کریم نے اس لئے انسانیت کالبادہ پہنایا اور اس دنیا میں اپنا نائب بنایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بتائی اور جتلائی ہوئی چیزوں پر عمل کریں اور اس قانونِ خداوندی کو اپنا لے جو اسے اس دنیا و آخرت میں حقیقی و بے مثال زندگی عطا کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت دینے جہنم سے چھٹکارا اور جنت میں لے جانے والا ہے۔ ملائکہ سے افضل اور فرش پر رہ کر عرش والے سے ملاقات کا شرف بخشتا ہے۔ الغرض جس محبت کو حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے وہ ملتی ہے جو مسلمان کی معراج اور مراد ہے وہ اتباع نبوی کی دولت ہے اور ایمان والوں کو یہ حاصل ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

فلا و ربک لا یومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم ثم لا یجدوا فی انفسھم حرجا مما قضیت ویسلموا تسلیماO

سو قسم ہے تیرے رب کی وہ مومن نہیں ہوں گے جب تک وہ تجھ کو (حاکم) نہ مانیں پھر اپنے دلوں میں تیرے فیصلے سے تنگی نہ پائیں اور مان کر قبول کریں۔

☆ کیا یہ ایمان کی مضبوطی ہے؟ کلمہ پڑھنے کا حق ادا کیا جا رہا ہے۔ اسلام کو عزت اور بلندی عطا کی جا رہی ہے؟ جو مسلمان ایسی زندگی اتباع نبی ﷺ سے خالی گزار رہے ہیں انگریز بننے کا شوق' یہودی و نصاریٰ کے طریقے' شکل و صورت' نشست و برخاست' کھانا پینا یہاں تک کہ پیشاب کرنا' تعلیم و تربیت سب کا سب ان کی تہذیب سے درآمد کر چکے ہیں اور اسے قبول کر چکے اور اختیار کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں اور اسے دل و جان سے اپناتے اور اس کے گن گاتے ہیں۔ یہ ڈاڑھیوں سے خالی چہرے بے رونقی کا ثبوت دیتے ہوئے چمن محمدی کا منہ چڑاتے ہیں۔ بال و سر' جسم و خم انگریزی محبوب کریم ﷺ کی شریعت کا مذاق بناتے ہیں۔ حالانکہ یہ نام کے مسلمان تو ضرور ہیں لیکن ان کی رگ رگ خلاف اسلام پھڑک رہی ہے۔

☆ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

☆ اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور حبیب ﷺ نے فرمایا جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ انگریزوں کی تقلید کی جائے ان جیسا بنا جائے۔ یقین جانیں جنہیں استنجا کرنا نہیں آتا۔ یہ دونوں باتیں (پیشاب' پاخانہ) ایسی ہیں کہ جانور بھی جانتے ہیں جن کی یہ دو باتیں ایسی ہوں کہ انہیں پاکی کی خبر نہ ہو اس کی تقلید و اتباع کوئی انسان نہیں کر سکتا اگر اس بات پر یقین نہ آئے تو اس کی تحقیق کر لو۔ آج ہمیں محبوب کریم ﷺ کی اتباع نہیں بھاتی۔ کیا اتباع محبوب رب العالمین ﷺ میں کسی حسن کا نقص ہے یا یہ ہمیں دنیا کی ترقی کرنے سے منع کرتی ہے اور دنیا و آخرت کی عزت و شرف والی دولت لے لیتی ہے۔ ایسا ہرگز نہیں لیکن یہ شیطان کا دھوکا ہے کیونکہ شیطان اپنے گروہ والوں کو بلاتا ہے تاکہ انہیں اپنے ساتھ دوزخی بنائے۔

☆ اسکولوں سے لے کر یونیورسٹیوں تک گھروں سے لے کر چاروں طرف

پھیلے ہوئے رشتہ داروں تک ایک دفتر سے لے کر پورے ملک تک کے بڑے بڑے آفیسروں تک' وکیل سے لے کر سپریم کورٹ کے ججوں تک حکومت کے ایک ادنیٰ آدمی سے لے کر ملک کے سربراہوں تک فوج کے سپاہی سے لے کر بڑے کمانڈر انچیف تک ایک ہی رنگ ڈھنگ کی شکل و صورت نظر آتی ہے۔ قانون جو مرتب کیے گئے ہیں وہ سنت کو بلند و بالا نہیں کرتے بلکہ ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ یہ تمام ایک ہی سکول کے پڑھے ہوئے ایک ہی طرح سے کھانا کھانے والے یہ بھول چکے ہیں کہ اتباع محبوب ﷺ کرنے والے اس دنیا سے اس طرح زندگی گزار گئے کہ ان کے گن غیروں نے بھی گائے۔ بڑے بڑے بادشاہ ان کا نام سن کر خوف سے کانپنے لگ جاتے۔ اللہ کریم نے ان کے بارے میں کہا کہ میں ان سے راضی ہوں اور وہ مجھ سے ہیں یہ حسین و جمیل بھی تھے۔ سمندروں میں اور پہاڑوں پر دشمن کی تکا بوٹی کرنے والے بھی تھے۔ ملک کے سربراہ بھی ہوئے۔ حکومت کے اہم عہدوں کو بھی سنبھالا۔ انصاف کی اونچی سے اونچی کرسیوں پر بھی بیٹھے۔ انہوں نے سارا کچھ کیا اور ایسا کیا کہ آج کا انسان کتنا بھی زور لگائے نہیں کر سکتا۔ یہ سارا کچھ انہوں نے اتباع محبوب ﷺ میں سرشار ہو کر کیا۔ ذرا ذرا میں اتباع محبوب ﷺ کرنا ان کا طرہ امتیاز تھا اور اس طرح دونوں جہان کی کامیابی ان کے ہاتھ آ گئی کیونکہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ غلبہ و عزت اللہ تعالیٰ اس کے محبوب ﷺ اور مومنین کے لئے ہیں۔

العزہ للہ ولرسولہ للمومنین

اور دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

وانتم الاعلون ان کنتم مومنین

کہ تم ہی کامیاب ہو گے اگر تم مومنین ہو۔

☆ آج اگر کوئی بے چارا اسلام کے جذبہ سے سرشار اتباع محبوب ﷺ

کرنے لگ جاتا ہے تو اسے لوگ یہی کلمہ پڑھنے والے' بلند و بانگ دعویٰ محبت کرنے والے یہ کہنے میں اپنے دین اسلام سے نکل جانے کی ذرا پرواہ نہیں کرتے کہ ابھی سے ہی ڈاڑھی رکھ لی ہے۔ کیا ڈاڑھی رکھنا کوئی ضروری ہے؟ جب دیکھو مسجد کا چکر لگا رہا ہے۔ آگیا بڑا نیک نمازی ابھی جوانی میں ہی یہ بڑا عبادت گزار بن گیا ہے یقین جانیئے! ایسے ہی ہزار ہا باتیں کہی اور کی جاتی ہیں جیسے ان کلمہ پڑھنے والوں کے لیئے اتباع محبوب ﷺ واجب نہیں ہے۔

☆ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ایسی لوگوں کے بارے میں فرمایا:

وما کان لمومن ولا مومنۃ اذا قضی اللہ و رسولہ امر ایکون لھم الخیرۃ من امرھم ومن یعص اللہ ورسولہ فقد ضل ضلا مبینا

اور کسی ایماندار مرد یا عورت کا یہ کام نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی بات کا فیصلہ کر دیں تو بھی اس کو اپنے کام کا اختیار رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کا نافرمان ہوا وہ مکمل گمراہ ہوا۔

☆ ایسے لوگوں کے بارے میں حاکم کائنات ﷺ نے فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اگر اس زمانے میں کوئی شخص تھوڑا بھی عمل کرے گا تو اسے بڑا اجر و ثواب عطا فرمایا جائے گا۔

☆ اور محبوب کبریاء ﷺ نے مذید فرمایا:

من تمسک بسنتی عند فساد امتی فلہ اجر مانہ شہید

جس نے میری سنت کو فساد والے زمانے میں مضبوطی سے پکڑا ہو گا اسے سو شہید کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

☆ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں تو اتنا ثواب نہیں اور انہیں اتنا اجر عظیم عطا کیا جا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا میرے پیارے صحابیو! وہ زمانہ ایسا فتنہ و فساد والا ہو گا کہ میری ایک سنت پر عمل کرنا اتنا مشکل ہو گا جیسے آگ کا انگارا ہاتھ پر رکھا۔ تم تلوار اور نیزے سے شہید کیئے جاتے ہو

اور تمہیں ایک شہید کا ثواب ملتا ہے وہ صبح سے لے کر شام تک زبان کے تیر تلواروں سے زخمی کیئے جائیں گے کیونکہ زبان کے زخم نہایت ہی ضرر دینے اور نا بھرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا اگر میرے امتی کو ایک کانٹا بھی چبھتا ہے تو اس کی تکلیف مجھے روضہ اقدس میں ہوتی ہے۔

☆ ایک صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم قیامت والے دن آپ کو کہاں تلاش کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اے میرے پیارے صحابیو! حوض کوثر پر آ جانا کہ اپنی امتیوں کو جام بھر بھر کر پلا رہا ہوں گا۔ اگر ادھر نہ ملوں تو میزان جہاں اعمال تولے جا رہے ہوں گے۔ وہاں پہنچنا اپنے امتیوں کے اعمال میں کمی ختم کرا رہا ہوں گا اگر ادھر بھی نہ ملوں تو پل صراط پر ڈھونڈنا اپنے امتیوں کو پل سے پار لگا رہا ہوں گا۔

☆ اے مسلمان ایمان والے ذرا خدا کے لئے سوچ اپنی زندگی کا واسطہ قبول کر کہ ایسے شفیق و مہربان جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لقد کان فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

بے شک محبوب کریم ﷺ تمہارے لئے اچھی مثال ہیں۔ آپ کی اتباع نہ کرے دل و جان سے آپ ﷺ پر فدا نہ ہو اور اتنا بڑا اجر و ثواب اپنے ہاتھوں پر خود ہی کلہاڑا مار کر سسک سسک کر مر جائے۔

☆ حکایت بیان کی جاتی ہے کہ ایران کا ایک وزیر تھا جس نے محبوب دو جہاں ﷺ کی شان میں اشعار کہے۔ ایک بزرگ نے سنے تو پیدل سفر طے کر کے اس کی زیارت کے لیئے آئے۔ دروازہ کھٹکھٹایا' جب وزیر نے دیکھا تو باہر آیا۔ بزرگ نے دیکھا کہ وزیر نے ایک طرف ایک حصہ ڈاڑھی کا مونڈا ہوا ہے اور دوسری طرف ابھی باقی تھا۔ بزرگ نے جب اس کی شکل دیکھی تو افسوس و غم کے پہاڑ اس پر ٹوٹ پڑے اور وزیر سے مخاطب ہوا کہ جو کچھ میں نے تیرے

بارے میں سنا تھا وہ سراسر غلط نکلا۔ یہ میں کیا دیکھ رہا ہوں تو محبت کا دعویٰ کرنے والا محبت کی نشانی کو اتار رہا ہے۔ وزیر نے جواب دیا کہ میں اپنی ڈاڑھی تراش رہا ہوں لیکن آج تک کس کا دل نہیں دکھایا۔ بزرگ نے کہا افسوس صد افسوس! تو ڈاڑھی تو اپنی تراش رہا ہے لیکن دل محبوب کبریاء ﷺ کا تراش رہا ہے کیا ہوا اگر تم نے کسی کا دل نہیں دکھایا لیکن تو کائنات کی روح اور خالق کے محبوب کا دل دکھا رہا ہے۔ یہ بات سن کر وزیر پر خوف خداوندی طاری ہوا اور اس نے اس فسق و فجور سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے توبہ کرلی۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص موسیٰ علیہ السلام کی نقلیں اتارتا تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے فرعون اور اس کے لشکریوں کو غرق کیا تو اس آدمی کو بچالیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی۔ یا اللہ یہ کیا یہ تو مجھے بہت تنگ کیا کرتا تھا اور میری نقلیں اتارتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! مجھے شرم آتی ہے کہ ایسے شخص کو غرق کروں جو میرے کلیم اللہ جیسا بننے کی کوشش کیا کرتا تھا۔ سچائی تو اب اسے معلوم ہو ہی گئی۔

☆ اے مسلمان! غور و فکر کا مقام ہے کہ ایک آدمی کی نیت فسادی ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نقلیں اتارتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس قدر غیرت ہے کہ اسے تباہی سے بچالیتا ہے کیا اگر کوئی حبیب خدا تاجدار انبیاء ﷺ کی اتباع اور آپ ﷺ جیسا بنے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں گرائے گا اور اسے تباہی سے نہ بچائے گا۔ ضرور بضرور کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔

من اطاع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظيما

جس نے اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کی۔ تحقیق! وہ بڑی ہی کامیابی کو پہنچا۔

☆ حکایت نقل کی جاتی ہے کہ کچھ ڈاکو اور ان کا سردار ایک ریاست سے گزر رہے تھے اور اللہ والوں کا لباس زیب تن کیئے ہوئے تھے۔ اللہ اللہ کے

فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے تا کہ ان پر کسی کو شک نہ گزرے۔ خدا کا کرنا ایسا ہی ہوا کہ اسی وقت بادشاہ کا بیٹا بیمار پڑ گیا۔ جب بادشاہ کو اس قافلے کی خبر ہوئی تو انہیں روکا اور ان کے سردار کو کہا کہ اے اللہ والے میرے بیٹے کے حق میں دعا کر کہ خدا اسے صحت دے دے۔ ورنہ تجھے قتل کرا دوں گا۔ اب یہ ڈاکو بے چارا بڑا گبھرایا اور دل ہی دل میں رونے لگا اور اللہ کریم سے نہایت ہی عاجزی سے عرض کیا کہ اے پروردگار جن لوگوں کا میں نے لباس اختیار کیا اور ان جیسی شکل و صورت بنائی ہے اور جس کی وجہ سے بادشاہ نے مجھے اپنے دربار میں بلایا اور دعا کے لیئے کہا ہے ان لوگوں کے صدقے دعا قبول فرما اور اس بچے کو صحت عطا فرما۔ اللہ کریم نے دعا قبول فرمائی اور بچہ اس وقت چارپائی پر اٹھ کر بیٹھ گیا۔ بادشاہ نے بہت سا انعام اور تحائف پیش کیۓ اور رخصت کیا۔ اس واقعہ سے متاثر ہو کر ڈاکو نے اپنے پورے گروہ کے ساتھ توبہ کی اور ساتھیوں سے کہا کہ جن لوگوں کی شکل و صورت اختیار کرنے سے اللہ کریم نے بادشاہ کو ہمارے سامنے جھکا دیا تو یقین جانو ان اللہ والوں جیسا بن جانے کے بعد عجیب ہی منظر ہو گا۔

☆ اے مسلمان ذرا اس سے عبرت آموز سبق لے کہ اگر راحت دو جہاں ﷺ جیسا دل و جان سے بنتا ہے تو تیرے لئے کتنی بڑی کامیابی ہے جو شیطان نے تیرے ساتھ ازلی دشمنی کی وجہ سے تیری آنکھوں سے اوجھل کر دی اور تجھے اپنا ہم سفر و ہم خیال بنا لیا ہے لیکن اللہ کریم نے فرمایا کہ میرے بندوں پر اے شیطان لعین تیرا بس نہ چلے گا لیکن جن کو تو نے ورغلایا اور اپنے راستے پر چلایا تو تیرے رفیقوں سے جہنم کو بھر دوں گا۔

☆ انگریزوں کے آنے سے پہلے مسلمانوں کی یہ حالت نہ تھی کہ ان کا اٹھنا بیٹھنا اور کھانا پینا انگریزی شکل و صورت انگریزی سوٹ بوٹ انگریزی غرض سر و بال سے لے کر کمر و خم تک انگریزی ہو گیا۔ ہائے یہ مسلمان دوسروں کے لئے مشعل راہ تھے۔ دوسرے ان کی تقلید پر فخر کرتے تھے۔ دوسروں کی یہ رہنما و

رہبر تھے۔ تلوار ان کی قوت' اور کردار ان کا نبوی ﷺ تھا' یہ رحمانی اور قرآنی تھے' انگریزوں نے لومڑی کی چال چلی اور ان کا تمام کچھ لوٹ لیا اور انہیں اپنے لٹ جانے کا احساس تک نہ ہوا۔ انہوں نے اپنا تمام کچھ غلاظت کا ڈھیر دیا اور مسلمانوں کو اس کا شیدائی و فدائی بنا کر جینٹل مین' مسٹر' مس' اور بابو کے فخریہ کلمات سے نوازدیا۔ مسلمانوں نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کی شکل و صورت' عادت و عبادت' اخلاق و کردار اور کھانا پینا چھوڑ دیا اور انگریزوں کی شکل و شباہت اختیار کرلی۔ اتنا بڑا ساتھ چھوڑ کر قیامت والے دن ان کے ساتھ اٹھنا پسند کرلیا۔

☆ محبوب کبریا ﷺ نے فرمایا:

من تشبہ بقوم فھو منھم

جو جس قوم کی مشابہت کرتا ہے وہ اسی میں سے ہوگا۔

☆ دیکھتے نہیں کہ مسلمان بلاتے ہیں تو سلام نہیں کہتے' ہیلو سے بلاتے ہیں' چھینک آئے تو پیارا کلمہ اللہ کریم کی تعریف کو ادا نہیں کرتے بلکہ سوری کے کلمہ سے افسوس کا اظہار کرتے ہیں حالانکہ چھینک خدا کی رحمت اور صحت ہے لیکن ان کی عقل کا کیا کریں کہ یہ الٹی لوگوں کی چال کو اپنانا چاہتے ہیں جن کی لکھائی الٹی۔ خدا نے انتیس' تیس دن بنائے انہوں نے دنیا کو اکتیس دن دکھائے۔ کیا اس طرح یہ محبوب کریم ﷺ کی قدر دانی کر رہے ہیں یا نیچا دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں جو کچھ بھی کر رہے ہیں خدا کی خدائی اور رسول ﷺ کی رسالت میں فرق نہیں لاسکتے مگر اپنی عاقبت کو خراب کرنے کے درپے ہیں۔

☆ ایمان والوں کو خدا نے یہ حکم فرمایا اور ایمان والوں کی نشانی بتایا۔

ما اتاکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا

پیغمبر تم کو جو دیں اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو۔

☆ ایمان والے تو اس فرمان خداوندی کو عملی جامہ پہنا کر کامیابی حاصل کر

لیتے ہیں اور پوری زندگی کو اتباع النبی ﷺ کے سانچے میں ڈھال لیتے ہیں۔ محبوب کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ سے محبت کرتا ہے میری اتباع کرتا ہے اور فتنہ و فساد کی زمانہ میں وہی کامیاب ہوں گے جو میری اتباع کرنے والے ہوں گے اور ان کے لئے ایک سنت پر عمل کرنے سے سو شہید کا ثواب ملے گا۔ یعنی ایسی سنتیں جو تارک العمل ہو جاتی ہیں انہیں زندہ کرتا ہے۔ مثلاً ڈاڑھی' مسواک' پگڑی وغیرہ جو آج ختم ہی نہیں بلکہ مذاق کا نشانہ بنائی جاتی ہیں۔ مسواک کے بارے میں محبوب کریم ﷺ نے فرمایا: جبرائیل علیہ السلام مجھے مسواک کی اتنی تاکید کرتے ہیں جیسے یہ فرض کر دی جائے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب بندہ مومن وضو میں مسواک استعمال کرتا ہے تو اسے ایک نماز کا ثواب ستر نمازیں دیا جاتا ہے اور جو ہمیشہ مسواک کرتا رہے گا موت کے وقت اسے کلمہ شہادت نصیب ہو گا۔

☆ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام مجھے ہمیشہ پڑوسی کے بارے میں وصیت کیا کرتے تھے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا۔ اسے وارث کر دیں گے اور ہمیشہ عورتوں کی نسبت وصیت کرتے تھے کہ یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ طلاق حرام ہو جائے گی اور ہمیشہ رات کی نماز وصیت کرتے تھے یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ میری امت کے بہترلوگ رات کو نہ سوئیں گے اور ہمیشہ مسواک کی وصیت کرتے رہے یہاں تک گمان ہوا (منہ کی) بو جاتی رہے گی۔

☆ بعض حکماء نے کہا کہ مسواک میں دو سو سے زیادہ بیماریوں کا علاج ہے۔ جو تہجد کے وقت خوب مسواک کرے اور حلق کو صاف کرے اور اندر سے بلغم وغیرہ باہر نکالے تو جوڑوں کا درد' آنکھوں کی نظر' دماغ اور بہت سی بیماریوں کے لئے مفید ہے اور مجرب ہے۔

☆ دوسری سنت ڈاڑھی مبارک جس سے بڑے بڑے نیک اور اسلام کے عظیم دعوے دار بھی محروم ہیں اور یہ سنت ایسی ہے جس کی اسلام میں بڑی اہمیت: مسلمانوں اور مشرکوں میں فرق کرنے والی اور آپ ﷺ نے اس کی خاص

تاکید فرمائی۔ فرمایا ڈاڑھی کو بڑا کرو اور مونچھوں کو پست رکھو اور جب آپ ﷺ معراج پر تشریف لے گئے تو عرش پر لکھا ہوا پایا کہ عورتوں کو لمبے بالوں سے حسن بخشا گیا اور مردوں کو ڈاڑھی سے زینت عطا کی گئی۔ لیکن آج کی زینت زینت شیطانی رہ گئی ہے اور رحمانی حسن و جمال ناپسند ہو گیا ہے لیکن یہ تو سوچا جائے کہ اگر ڈاڑھی حسن و جمال نہ ہوتی یا خوبصورتی نہ ہوتی یا خوبصورتی میں نقص آتا تو اللہ تعالیٰ اپنی پیارے محبوب ﷺ کو کبھی ڈاڑھی رکھنے کا حکم نہ فرماتے۔ نفسانی خواہش کے پتلے کہتے ہیں کہ ان اللہ جمیل و ھو یحب الجمال اللہ خوبصورت ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

☆ ان کے نزدیک نائی سے ڈاڑھی منڈوا اور چٹ کروا کہ منہ کدو کی طرح چھلوا لینا ہی حسن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے تو یہ حسن و جمال بتایا کہ محبوب کریم ﷺ کی اتباع کرو۔ حکماء فرماتے ہیں کہ ڈاڑھی رکھنے میں دین و دنیا کی برکتیں اور شیطانی ہتھکنڈوں سے خلاصی ہے۔ محبوب کریم ﷺ کی شفاعت سے محرومی نہیں ہوتی اور انسان کو حوض کوثر سے فیضیابی نصیب ہوتی ہے۔

☆ اللہ کریم بطفیل محبوب کریم ﷺ ہم سب کو حق پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تمت بالخیر

ادارہ نجم الہدیٰ

خوشخبری

☆ آج امت مسلمہ جس ہمہ گیر زوال ' مایوسی اور بے یقینی کا شکار ہے اس کا بڑا سبب نظام تعلیم ہے۔ ہم نے فقط مغربی تہذیب و تعلیم کو اپنی کامیابی کا راستہ سمجھ لیا ہے اور دین اسلام اور عربی سے مطلقاً دوری اختیار کی جا رہی ہے۔ اگر ان ناگفتہ بہ حالات پر قابو پا کر نظام تعلیم کو درست نہ کیا گیا تو قرآن کریم جیسی آفاقی اور ہمہ جہتی کتاب سے تعلق ٹوٹ جائے گا۔

☆ خاص طور پر بچیوں کی دینی تعلیم کا مسئلہ ہے۔ سکول و کالج کی سہولت تو ہر جگہ میسر ہے اور ہم اپنی بچیوں کو سکول و کالج بھیج رہے ہیں۔ جہاں سے انہیں دین اسلام سے دور مغربی تہذیب کا راستہ ملتا ہے۔ قلیل گھرانے کی لڑکیاں ہوتی ہیں۔ جس کے گھریلوں ماحول میں مذہب کا رنگ ہوتا ہے' اسلامی قدروں کو پہنچانتی ہیں۔ اکثریت اسلامی اصولوں سے ناواقف ہوتی ہے۔

☆ ان حالات میں محترم المقام حضرت علامہ مولانا حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی فاضل علوم عربیہ نے تعلیمی دنیا میں انقلاب بپا کرنے کے لئے ادارہ **نجم الھدی للبنین و البنات** کی بنیاد ڈالی جس میں علمی ' فکری ' اور روحانی تربیت کا کام شروع کر دیا ہے۔ مندرجہ ذیل شعبوں میں برائے طلباء و طالبات داخلہ جاری ہے۔ حفظ و ناظرہ ' تجوید و قرات درس نظامی ' حدیث پاک ' ترجمہ و تفسیر ' سکول و کالج اور عربی کورسز۔

امتیازی خصوصیات

☆ تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء و طالبات کو نماز پنجگانہ ' ذکر و فکر ' درود شریف ' اخلاقی و روحانی تربیت دی جاتی ہے۔

☆ احباب اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں ' بچیوں کو ادارہ **نجم الھدی** میں داخل کروائیں تاکہ آپ کے بچے تعلیم و تربیت کے زیور سے آراستہ ہو سکیں نیز یہاں پر ہر قسم کی بیماری و ہر کام ' آسیب و جادو ٹونہ ' اولاد کا نہ ہونا ' ہر الجھن پریشانی کا علاج طب نبوی ﷺ اور قرآنی تعلیمات و تعویزات سے مفت فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے۔

☆ ادارہ ہذا میں بروز سوموار بعد از نماز عشاء کے بعد ہفتہ وار درود پاک کی عظیم محفل ہوتی ہے۔ شرکت فرما کر سکون اور عند اللہ ماجور ہوں۔

بزمِ عشاق کا پیغام دنیا کے تمام والدین کے نام

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات و ممنوعات کے بارے میں بتا دیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور ناپسندیدہ کاموں کے بارے میں بتا دیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو محبوب کریم ﷺ کی تعلیمات کے عین مطابق زندگی بسر کرنے کا پابند بنا دیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو نیکی ' بدی سے آگاہ کر دیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو حلال روزی کے فوائد اور حرام کمائی کے نقصانات سے آگاہ کر دیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو ناانصافی ' دوسروں کی حق تلفی ' دوسروں کے مال پر نگاہ رکھنے ' دوسروں کی تذلیل کرنے اور دوسروں پر ظلم کرنے جیسے گناہوں سے باز رہنے کے لئے تیار کر دیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو آخرت کی ابدی نعمتوں کے بارے میں آگاہ کر دیا ہے؟

☆ کیا آپ نے اپنے بچوں کو جہنم کے دردناک عذاب سے بچنے کے گر سکھا دیئے ہیں۔

اگر آپ نے اب تک ان باتوں سے غفلت کی ہے تو فوراً یہ تمام تعلیمات اپنے بچوں تک پہنچائیں ' اپنی ذمہ داری نبھائیں ' اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے دنیوی معاشرہ سنوارنے میں اپنا کردار ادا کریں اور اپنی اور اپنے بچوں کی آخرت سنواریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت و اہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لوگر دل جیتتے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں ﷺ
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب ﷺ کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات ﷺ
☆	باعث تسکینِ دل و جان ﷺ	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہ السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن

خوش حالی کیلئے مجرب نسخہ

اُمیری، غریبی، مالی تنگ دستی اور خوش حالی کا نظام ربِ کائنات جَلَّ جَلَالُہٗ کی مشیّت پر ہے۔ مالی تنگ دستی نمازی اور بے نمازی کو دیکھ کر نہیں آتی۔ بڑے بڑے متقی اور پرہیز گار لوگ بھی معاشی تنگی کی آزمائش میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی آزمائشوں اور اِمتحانات کی منزلیں طے کرتے تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جَلَّ مَجدہٗ الکریم اپنے فضل وکرم سے ہر مسلمان مرد وعورت کو معاشی تنگی سے نجات اور دیگر آزمائشوں سے کامیابی کی نعمت کے ساتھ ہمکنار فرمائے اور اپنے پیارے محبوب کریم رءُوف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ذلت والی محتاجیوں اور پریشانیوں سے محفوظ فرمائے۔

حضرت سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں' ایک شخص حضرت سیّدنا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوا' اُس نے اپنی غربت اور معاشی تنگی کی شکایت کی تو حضرت سیّدنا اِمام الانبیاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے فرمایا:

(۱) جب تم گھر میں داخل ہو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو تو کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(۲) ''پھر مجھ پر سلام پڑھو یعنی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہو اور

(۳) ''ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ پڑھو''۔

اُس شخص نے اَیسا ہی کیا (یعنی اُس نے اپنا معمول بنالیا۔ جب بھی اپنے گھر میں داخل ہوتا' دایاں قدم اَندر رکھتے ہی حضرت سیّدنا رسول کریم رءُوف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِرشادِ مقدس کے مطابق عمل کرتا) تو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے اُس پر دولت کی ریل پیل کردی۔ یہاں تک کہ وہ اپنے ہمسایوں اور قرابت داروں کو بھی دینے لگا۔[1]

[1] تفسیر قرطبی جلد ۱۰ جز ۲۰ ص ۲۵۰' تفسیر کبیر جلد ۱۶ جز ۳۲ ص ۱۷۴۔ کشف الاسرار جلد ۱۰ ص ۶۶۱' جلاءُ الافہام عربی ص ۲۵۵ چھاپہ بیروت۔ الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام ترجمہ جلاءُ الافہام ص ۲۵۶۔